اِک فرشتہ باپ کے روپ میں!

یومِ والد یا یومِ پدر ایک ایسا جشن ہے جس میں والدوں کی قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا جاتا ہے۔ یہ دن اپنے خاندانوں اور معاشرے کے لیے مجموعی طور پر والد کے کردار کو سراہنے کے لیے منایا جاتا ہے۔ یہ دن اس بات کے اظہار کا بھی موقع ہوتا ہے کہ اس دن بچے والدوں کا شکریہ ادا کرسکیں اُن تمام قربانیوں کے لئے جو وہ اپنے بچوں کے لئے دیتے ہیں۔ دنیا کا ہر والد چاہے وہ معاشی طور پر کمزور ہی کیوں نہ ہو، اپنی اولاد کے لیے اپنی بساط سے بڑھ کر امیر بننے کی جان توڑ کوشش کرتا ہے۔ وہ اپنے بچوں کی ہر جائز خواہش پوری کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیتا ہے۔ اور اس مقصد کے لیے چاہے اسے پہاڑوں کا سینہ چیرنا پڑے یا دریاؤں کا رخ موڑنا پڑے، وہ ایک لمحے کے لیے بھی نہیں ہچکچاتا، نہ کسی صلے کی پرواہ، نہ کسی انعام کا لالچ، ہاں لالچ ہے تو اپنے بچے کی ایک مسکان کا، بچے کی ایک قلقاری کا جو اُس کی دن بھر کی تھکن اُتار دیتی ہے۔ اولاد کی بہترین پرورش، ترقی و کامیابی کے لئے ہمہ وقت کوششوں، کاوشوں اور مشقتوں میں مصروف والد، اولاد کے لیے سب سے زیادہ مخلص ہوتا ہے جو کہ اپنے عملی تجربات اور معاشی و معاشرتی نشیب و فراز سے اپنی اولاد کو آگاہ کرتا ہے۔ ہر باپ کا یہی خواب ہوتا ہے کہ وہ اپنے بچے کو اعلیٰ سے اعلیٰ معیارِ زندگی فراہم کرے تاکہ وہ معاشرے میں باعزت زندگی بسر کرسکے اور معاشرتی ترقی میں بہتر طور پر اپنا کردار ادا کرسکے۔ خدا نے بھی بائبل مقدس میں باپ کی عزت کرنے کا حکم دیا ہے۔ یشوع بن سیراخ کی کتاب میں لکھا ہے جو اپنے باپ کی عزت کرتا ہے وہ اپنی اولاد سے خوش ہوگا اور دُعا کرنے کے دن اُس کی سُنی جائے گی۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ والدین دنیا کی سب سے بڑی نعمت ہیں۔ اگر کسی کو یہ نعمت حاصل ہے اور وہ ان کی خدمت

کررہا ہے تو اس سے بڑی برکت کوئی ہو ہی نہیں سکتی۔ اولاد کی بہترین تعلیم و تربیت کی غرض سے والد کا کردار ذرا سخت ہوتا ہے، جبکہ اس کے برعکس ماں کی حد سے زیادہ نرمی اور لاڈ پیار سے اولاد نڈر اور بے باک ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے اس کی تعلیم، تربیت اور کردار پر برا اثر پڑ سکتا ہے، جب کہ والد کی سختی، نگہداشت اور آنکھوں کی تیزی سے اولاد کو من مانیاں کرنے کا موقع نہیں ملتا، شاید یہی وجہ ہے کہ اولاد باپ سے زیادہ ماں کے قریب ہوتی ہے، لیکن اولاد یہ نہیں جانتی کہ اس کے والد کو گھر چلانے اور تعلیم و تربیت کا مناسب اہتمام کرنے کی لیے کتنے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ وہ باپ ہی ہوتا ہے جو اپنے اہل و عیال اور اولاد کو پالنے کے لیے خود بھوکا رہ کر یا روکھی سوکھی کھا کر گزارہ کرتا ہے، لیکن پوری کوشش کرتا ہے کہ اس کے بچوں کو اچھا کھانا پینا، لباس، تعلیم اور تربیت میسر ہو۔ اولاد کا فرض ہے کہ ماں باپ کی خدمت کریں اور خاص طور پر جب والدین بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو پھر ان کے احساسات کا خیال رکھتے ہوئے ان سے محبت و احترام سے پیش آئیں۔ اپنی مصروفیات میں سے مناسب وقت اُن کو دیں کیونکہ اولاد کی ترقی و کامیابی کے لیے ماں باپ سے زیادہ مخلص کوئی اور نہیں ہو سکتا۔ دوستو! ہمیشہ یاد رکھیں باپ کی موجودگی زندگی میں سورج کی مانند ہوتی ہے۔ اور سورج گرم ضرور ہوتا ہے لیکن اگر نہ ہو تو زندگی میں اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اس دُنیا میں صرف باپ ایسی ہستی ہے جو چاہتا ہے کہ اُس کی اولاد اُس سے زیادہ کامیاب ہو۔ بعض اوقات لوگ اپنے والدین کو بڑھاپے میں اکیلا چھوڑ دیتے ہیں جبکہ ہمیں یاد رکھنا ہے کہ اگر درخت چاہے پھل نہ بھی دے لیکن چھاؤں ضرور دیتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ آج والدوں کا دن مناتے ہوئے ہم ہمیشہ اپنے باپ کی عزت کریں اُنہیں وقت دیں کیونکہ والدین کو صرف ہمارے وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔

آپ سب کو یومِ والد مبارک ہو۔